سوال

(575)وراثت میں بیٹیاں بھی شامل ہیں !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مرنے سے پہلے اپنے بیٹوں کو نصیحت کی تھی۔ کہ میں جب مرجاؤں۔ اور میری جائیداد کا حصہ میری بیٹیوں کو بھی دینا۔ باپ کے فوت ہوجانے کے بعد اس کے بیٹے اپنی بہنوں کو ان کا حصہ نہیں دے رہے قرآن وحدیث کی روشنی میں بتائیں ان کے اوپر کیا قانون نافذ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے :

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا --النساء 7

''مردوں کا بھی حصہ ہے اس میں جو چھوڑ مریں ماں باپ اور قرابت والے اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اس میں جو چھوڑ مریں ماں باپ اور قرابت والے تھوڑا ہو یا زیادہ ہو حصہ مقرر کیا ہوا ہے'' اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ --النساء 14

''اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نکل جاوے اللہ کی حدوں سے ڈالے گا اس کو آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اس کے لیے ذلت کا عذاب ہے'' یہ آیتیں اور ان جیسی دوسری آیتیں ان کو پڑھاؤ سمجھاؤ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

وراثت کے مسائل ج1ص398

محدث فتویٰ